© rasailojaraid.com

محمد مغیرہ — ربوہ۔

رُوداد شہداءِ ختمِ نبوّت کانفرنس ربوہ

پیپلزپارٹی اور مسلم لیگ دونوں نے قادیانیوں کو نوازا ہے۔

قادیانی پاکستان میں اپنے حق سے زیادہ وسائل پر قابض ہیں

کفر وارتداد کی تبلیغ کو نہ روکا گیا تو ملک میں ایک بڑی دینی تحریک چل سکتی ہے۔

موجودہ نظام جمہوریت ہی تمام خرابیوں کی جڑ ہے۔

امر بالمعروف ونہی عن المنکر پر عمل کئے بغیر اسلامی انقلاب ناممکن ہے۔

شہداء ختم نبوت کا مشن زندہ ہے۔ احرار کارکن جدوجہد جاری رکھیں

مسجد احرار ربوہ میں سولھویں سالانہ شہداء ختم نبوت کانفرنس سے قائد احرار سید عطاء المحسن بخاری اور دیگر عمائدین کا خطاب۔

۳۱ مارچ اور یکم اپریل کو مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام سولھویں سالانہ دوروزہ شہداء ختم نبوت کانفرنس مسجد احرار میں پورے تزک واحتشام سے منعقد ہوئی مقامی مجلس کے کارکنوں نے استقبالیہ کے انتظامات میں کوئی کمی نہ اٹھا رکھی تھی۔ ربوہ کی فضائیں تاج وتخت ختم نبوت زندہ باد کے فلک شگاف نعروں سے گونج رہی تھیں، سرخ پرچموں کی اڑانوں اور سرخ قمیصوں میں ملبوس احرار رضاکاروں کی چہل پہل نے ربوہ کے ماحول میں عجیب سماں پیدا کردیا تھا۔ بس سٹاپ پر مجلس احرار اسلام ربوہ کے نوجوان کارکن سرخ وردیاں پہنے اپنے کیمپ میں موجود تھے اور مختلف شہروں سے آنے والے احرار قافلوں کی رہنمائی اور استقبال کا فریضہ نہایت احسن طریقہ سے انجام دے رہے تھے۔ ۳۱ مارچ کو رات گئے تک اور یکم اپریل کو نماز جمعہ سے قبل احرار قافلے جوق درجوق مسلسل پہنچ رہے تھے۔ اس مرتبہ اجتماع کی حاضری سابقہ تمام اجتماعات سے زیادہ تھی اور کارکنوں کا جذبہ وشوق بھی دیدنی تھا۔

۳۱ مارچ کو بعد نماز مغرب قائد تحریکِ تحفظِ ختمِ نبوت ابنِ امیر شریعت سید عطاء المحسن بخاری نے احرار کارکنوں کی تربیتی نشست سے خطاب فرمایا۔ اور مختلف موضوعات پر تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ گفتگو فرمائی۔ آپ نے توحید وختمِ نبوت، اسوۂ صحابہ، اجماعِ امت، قرآن کریم کی اہمیت، جدید عصری سیاسی تقاضے اور احرار کارکنوں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کی ذمہ داریاں، برصغیر کی تحریک آزادی میں مسلمانوں کی فکری اور اعتقادی اور سیاسی تربیت میں مجلس احرار اسلام کا حصہ، احرار کا آئندہ لائحہ عمل ایسے اہم عنوانات پر نہایت مدلل اور واضح نکتہ نظر پیش کیا۔ کارکنوں نے جس انہماک اور توجہ سے آپ کا بیان سنا وہ منظر مثالی تھا۔ یکم اپریل کو نمازِ فجر کے بعد حضرت شاہ جی نے درسِ قرآنِ کریم بھی ارشاد فرمایا۔ علاوہ ازیں مقامی اخباری نمائندوں سے بھی گفتگو فرمائی اور مختلف سوالات کے جواب دیتے ہوئے آپ نے فرمایا۔

قادیانی امریکی اشارے پر تحریکِ آزادیٔ کشمیر کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ وہ تھرڈ آپشن اور تقسیم کشمیر کی تجاویز کے ذریعے جہادِ کشمیر کی تمام محنت کو سبوتاژ کر رہے ہیں۔ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے اسے نقصان پہنچا تو پاکستان کی سلامتی خطرہ میں پڑ جائے گی۔

انہوں نے کہا کہ احرار شہداء ختم نبوت کے خون کے وارث ہیں اور اس وراثت کو چھوڑنا اپنے عقیدہ و فکر سے غداری تصور کرتے ہیں۔

قادیانی اسلام کے غدار ہیں اسلئے وہ ملک کے وفادار نہیں ہوسکتے ہیں۔ قادیانیوں نے خلافت عثمانیہ کے خاتمہ پر گھی کے چراغ جلائے، باؤنڈری کمیشن میں سر ظفر اللہ نے کشمیر کے علاوہ کئی علاقوں سے پاکستان کو محروم کیا اور اب باقی ماندہ مرزائی پاکستان کو تباہ و برباد کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ اور پیپلز پارٹی دونوں کے مقاصد میں اسلام نہیں ہے دونوں نے اپنے اپنے عہدِ اقتدار میں قادیانیوں کی سرپرستی کی ہے۔ اب پھر پی پی حکومت اور پنجاب کی وٹو حکومت قادیانیوں کو نواز رہی ہے۔ مجلسِ احرار اسلام موجودہ اور سابقہ حکومت کے اس رویہ کو سخت تشویش کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ خصوصاً حکومتی حلقوں میں قادیانیوں پر قائم مقدمات کی واپسی کے رجحان اور پالیسی کی ہم شدید مذمت کرتے ہیں اگر ایسا کیا گیا تو یہ اسلام اور پاکستان سے غداری ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ مرزائی بیرون ملک پاکستان کو بدنام کر رہے ہیں کہ پاکستان میں ان کے حقوق غصب کئے جا رہے ہیں حالانکہ مرزائی اپنے تناسبِ آبادی سے دوگنی اور تگنی ملازمتوں پر قابض ہیں اور حکومت نے انہیں حقوق سے تجاوز کی کھلی چھٹی دے رکھی ہے۔ آئین کی رو سے انہیں مکمل مذہبی آزادی حاصل ہے۔ مگر وہ مسلمانوں کے دینی شعائر کو مسلسل مجروح کر رہے ہیں۔ ان کا دل آزار لٹریچر شائع ہو رہا ہے اور غیر قانونی اجتماعات بھی منعقد ہو رہے ہیں۔ قادیانیوں پر صرف اتنی پابندی ہے کہ وہ مسلمانوں کے دین میں مداخلت نہ کریں اپنے دھرم کو اسلام نہ کہیں اور مسلمانوں کا کلمہ پڑھ کر دھوکہ نہ دیں۔ اسلامی شعائر کو اپنے دھرم کا حصہ نہ بنائیں۔ اور مسلمانوں کو ارتداد کی تبلیغ نہ کریں۔ مگر وہ مسلسل اس کی خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قادیانیوں نے جب اپنا نبی الگ بنایا ہے تو انکا دین بھی الگ ہو گیا۔ قرآن و سنت کی رو سے انہیں قطعاً یہ حق نہیں پہنچتا کہ اسلام کو اپنی پہچان کا حوالہ بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ تحریکِ تحفظ ختم نبوت کے کارکن ہر قیمت پر دینی شعائر اور عقیدۂ ختمِ نبوت کی حفاظت کریں گے۔ یہ مسئلہ بڑا حساس اور نازک ہے۔ اگر حکومت نے اس سلسلہ میں نرم رویہ اختیار کیا تو مسلمان سخت مزاحمت کریں گے۔ اور ایسی کسی کوشش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔

سید عطاء المحسن بخاری نے کہا کہ قادیانیوں کے محاسبہ و تعاقب کی سب سے پہلی منظم عوامی آواز ہندوستان میں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ب احرار اسلام نے بلند کی۔ تمام مسلمانوں کو متحد کیا، قادیانیوں کے اسلام اور وطن دشمن عزائم سے عوام اور حکمران کو آگاہ کیا پھر قیام پاکستان کے بعد جب قادیانی سازشوں نے سر اٹھایا تو ۱۹۵۳ء کی تحریک تحفظ ختم نبوت کے ذریعے احرار رہنماؤں نے ان کا سر کچل کر رکھ دیا۔ تب مسلم لیگی وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین کے حکم پر ملعونِ اعظم جنرل اعظم خان نے مارشل لاء لگایا اور دس ہزار فدائینِ ختم نبوت کے سینے امپورٹڈ گولیوں سے چھلنی کر دیئے۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی اب پھر پر تول رہے ہیں اور ۱۹۷۴ء کے متفقہ فیصلہ کو امریکی دباؤ کے ذریعے بدلنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر حکومت نے اس نازک اور حساس ایمانی مسئلہ کو چھیڑا تو حالات حکومت کی گرفت سے باہر ہو جائیں گے۔ پاکستان میں جو لابیاں قادیانیوں کی سرپرستی کر رہی ہیں وہ منہ کی کھائیں گی۔ ہم وہ تمام چھپے ہاتھ عوام میں ظاہر کر دیں گے جوان کی حوصلہ افزائی کر رہے ہیں۔ انہوں نے حکومت کو متنبہ کیا کہ اگر وہ اپنے اقتدار کا تحفظ چاہتی ہے تو اسلام اور وطن کے غدار قادیانیوں کی سرگرمیوں کا نوٹس لے اور انہیں آئین پر عملداری کا پابند کرے۔

انہوں نے واضح طور پر کہا کہ قادیانیوں کے لئے اب اس کے سوا کوئی راستہ نہیں کہ وہ ارتداد سے توبہ کر کے اسلام قبول کر لیں، ملک کے آئین میں متعین اپنی حیثیت کو تسلیم کر لیں۔ اگر ایسا نہیں کر سکتے تو پاکستان میں ان کے لئے کوئی جگہ نہیں۔

قبل از نماز جمعہ کانفرنس کی دوسری اور آخری نشست کا آغاز ہوا، جس میں ابن امیر شریعت سید عطاء المؤمن بخاری نے اپنے انتہائی مؤثر، پر مغز اور فکر انگیز خطاب میں عقیدۂ ختم نبوت کو ایک مسلمان کی زندگی کا مرکزی نقطہ قرار دیتے ہوئے ملکی اور بین الاقوامی سطح پر مسلمانوں کے عملی کردار پر بڑی شرح و بسط سے گفتگو فرمائی۔ آپ نے موجودہ سیاسی نظام جمہوریت کو مسلمانوں کی زبوں حالی کا سبب قرار دیتے ہوئے کہا کہ دینی قوتوں کو جمہوری سیاست نے تباہ و برباد کر کے منتشر کر دیا ہے انتخابی سیاست نے قوم کو کرپٹ کرنے کے ساتھ ساتھ مذہبی قوتوں کو بھی کرپٹ کر دیا ہے اور یہ اس نظام ریاست و سیاست کا خاصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ علماء کا بنیادی کام عوام میں ذہنی بیداری پیدا کرنا اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے قرآنی حکم پر سختی سے عمل کرنا ہے۔ اسکے بغیر پاکستان میں باکردار دینی قیادت اور اسلامی انقلاب کا مقصد حاصل نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری نظام پوری دنیا میں ناکام ہو چکا ہے اور اقوام عالم کو بد امنی و بے سکونی سے دوچار کرنے کے بعد اب آخری ہچکیاں لے رہا ہے انہوں نے کہا کہ بیساکھیوں کی بیساکھیوں کے سہارے چلنے والا کوئی بھی نظام کسی بھی خطہ میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔ حضرت شاہ صاحب نے کشمیر، بوسنیا، سوڈان، الجزائر، صومالیہ، تاجکستان اور افغانستان میں مسلمانوں کی پریشانیوں کا اصل ذمہ دار امریکہ اور یورپ کے دیگر کفار و مشرکین کو قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں بھی یہی طاقتیں سازشوں میں مصروف ہیں اور پوری منصوبہ بندی کے تحت تہذیبی یلغار سے قوم کے اخلاق و اقدار کو تباہ کر رہے ہیں

انہوں نے مجلس احرار اسلام کے کارکنوں سے عہد لیا کہ وہ منکرات و فواحش کے خلاف امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے حکم پر سختی سے عمل پیرا ہوں گے۔

کانفرنس سے مولانا محمد اسحٰق سلیمی، چودھری ثناء اللہ بھٹہ، عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری، مولانا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

محمد مغیرہ، مولانا اللہ بخش، حافظ انیس الرحمن، ابو سفیان تائب، حافظ کفایت اللہ، مولانا غلام مصطفیٰ اور دیگر رہنماؤں نے بھی خطاب کیا۔ خطبۂ جمعہ سے قبل مسجد احرار ربوہ کے خطیب و منتظم حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے مختصر بیان فرمایا۔ بعد ازاں خطبۂ جمعہ ارشاد فرمایا اور آپ ہی کی اقتداء میں نماز جمعہ اداء کی گئی۔ کانفرنس میں چند قرار دادیں بھی منظور کی گئیں۔

۱۔ اگر حکومت نے قادیانیوں کے خلاف قائم مقدمات واپس لئے تو اس کا سخت نوٹس لیا جائے گا۔

۲۔ قادیانیوں کے تمام رسائل و جرائد پر پابندی عائد کی جائے۔ کیونکہ وہ انکے ذریعے کفر وارتداد پھیلا رہے ہیں

۳۔ خاص طور پر سندھ اور دیگر صوبوں میں قادیانیوں کی سرگرمیوں کی کڑی نگرانی کی جائے۔ ربوہ اور دیگر علاقوں میں موجود مرزائیوں کے پرائیویٹ ٹی وی پروجیکٹر ضبط کیے جائیں جن سے مرزا طاہر کی تقریریں لوگوں کو ٹی وی پر زبردستی سنوائی جارہی ہیں۔

۴۔ ربوہ میں سرکاری اداروں میں قادیانیوں کی ناجائز بھرتی بند کی جائے۔

۵۔ ربوہ ہی کی سرکاری اراضی پر مرزائیوں کا ناجائز قبضہ ختم کرایا جائے اور حدود کمیٹی ربوہ میں مسلمانوں کے لئے دکانوں کی علیحدہ مارکیٹ بنائی جائے۔

کانفرنس عصر کی نماز تک جاری رہی اور آخر میں حضرت پیر جی مدظلہ کی رقت انگیز دعاؤں کے ساتھ اختتام کو پہنچی۔

واقعہ کربلا اور اس کا پس منظر

مصنف: مولانا عتیق الرحمٰن سنبھلی۔ مقدمہ: مفکر اسلام حضرت مولانا محمد منظور نعمانی

واقعہ کربلا سے متعلق افسانوی کہانیوں کی اصل حقیقت۔ تاریخ میں دجل و تلبیس کے حیرت انگیز واقعات

اصحابؓ بنو امیہ سے بغض و حسد کے اسباب۔

تاریخ و سیرت سے دلچسپی رکھنے والے ہر باذوق قاری کے لئے انتہائی اہم کتاب

قیمت ۶۰ روپے

بخاری اکیڈمی
دار بنی ہاشم، مہربان کالونی
ملتان

راوی پبلشرز،
الفضل مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔

© rasailojaraid.com